دولة الإمارات العربية المتحدة
الهيئة العامة للشؤون الإسلامية والأوقاف

الجمعة: ١٨ رمضان ١٤٤٢هـ
الموافق: ٢٠٢١/٤/٣٠م

رمضان المبارک کے آخری عشرے کی عظمت وفضیلت

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَكْرَمَنَا بِشَهْرِ رَمَضَانَ، وَجَعَلَ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ فِيهِ مِنْ أَفْضَلِ الْأَزْمَانِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ، وَالتَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ. **أَمَّا بَعْدُ**: فأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ جَلَّ فِي عُلَاهُ:(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ)[1].

برادرانِ اسلام !میرے روزہ دار بھائیو! اللہ تعالی ﷻ نے رمضان المبارک کو عبادت واطاعت کا خصوصی موسم بنایا ہےپھر پورے رمضان میں اسکی آخری دس راتوں اور آخری عشرے کو مزید خصوصیت اور فضیلت عطافرمائی ہے بفضل الہی ہم بہت جلد آخری عشرے میں داخل ہونے والے ہیں اس میں عبادت واطاعت کا بے انتہا اجر ہے اور نیک اعمال کا بہت زیادہ ثواب ہے، نبی رحمۃٌ لِلعلمین ﷺ اور دنوں کی بہ نسبت آخری عشرے میں عبادت کا غیر معمولی اہتمام فرماتے[2] چنانچہ آپ ﷺ دن میں ذِکر وتلاوت عبادت وانابت اور نیک اعمال کا بکثرت سلسلہ رکھتے اور

(١) البقرة: ١٨٣.
(٢) مسلم : ١١٧٥.

رات میں شب بیداری فرماتے اور قیام و تہجُّد کا خصوصی کا اہتمام کرتے اس میں قرآن پاک کی طویل تلاوت اور دعاء و مناجات فرماتے، ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب آخری عشرہ آجاتا تو نبی کریم ﷺ شب بیداری فرماتے اپنے اہل وعیال کو بھی بیدار فرماتے اور عبادت ومُجاہَدہ کا خصوصی اہتمام فرماتے [1] الحاصل آخری عشرے میں عبادات کی کثرت کرنا اور اس کی راتوں میں قیام و تہجُّد اور مختلف عبادتوں کا سلسلہ رکھنا ایک محبوب خصلت اور مستحب عمل ہے [2] پھر عشرۂ اخیرہ میں شب قدر کو بھی پانے کا بہترین موقعہ ہے شب قدر کی فضیلت اور اس میں عبادت کا ثواب ایک ہزار مہینوں سے زیادہ ہے

عشرۂ اخیرہ میں عبادت ومُجاہَدہ کا اہتمام کرنے والو! سید الکونین ﷺ

عشرۂ اخیرہ کی راتوں میں خود بھی عبادت کی کثرت فرماتے اور گھر کے تمام افراد کو بیدار فرماتے تاکہ وہ بھی نماز ودعا میں شریک ہوں چنانچہ سیدنا علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں: رسولُ اللہ ﷺ رمضان المبارک کے عشرۂ اخیرہ کی راتوں میں اپنے اہل وعیال اور گھر کے ہر اس چھوٹے بڑے فرد کو بیدار کیا کرتے جو نماز پڑھ سکتا ہو [3]. پس ہمیں بھی ان مبارک روز وشب کو قیمتی بنانا چاہیے اور عبادت و اطاعت ذِکر و تلاوت اور

(١) متفق عليه.
(٢) شرح النووي على مسلم: (٧١/٨).
(٣) الترمذي : ٧٩٥ مختصرا ، والطبراني في المعجم الأوسط ٢٥٣/٧.

صدقہ و خیرات کا اہتمام کرنا چاہیے نیز اپنی اولاداوراپنی فیملی کو بھی اس ایمانی فضاء اورروحانی ماحول میں شریک کرنا چاہیے ان کو تلاوت کا شوق دلانا چاہیے اور رمضان اور قرآن کی فضیلت سے آگاہ کرنا چاہیےجس کی بابت باری تعالیٰ کا فرمان ہے: (شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ)(١) ماہ رمضان وہ ہے جس میں قرآن پاک نازل کیا گیا جو لوگوں کیلئے سراپاہدایت اور ایسی روشن نشانیوں کا حامل ہے جو صحیح راستہ دکھانے والی ہیں اور حق وباطل کے درمیان دوٹوک فیصلہ کرنے والی ہیں اسی طرح اپنے اہل وعیال کو نماز و دعا کی پابندی اور سنتوں کی پیروی کا حکم دینا چاہیے اوران کو اس دعاکی خوب ترغیب دلانی چاہیے۔اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَفَاعْفُ عَنَّا، یا اللہ تو مُعاف فرمانے والا ہے مُعاف کردینے کوپسند فرماتا ہے لہذا مجھے بھی مُعاف فرمادے۔نیزاپنی اوراپنے بچوں کی بھلائی اور خیر وخوبی کیلئے دعاکرنی چاہیےاور اپنی فیملی اپنے والدین اپنے عزیزواقارب اور ان تمام حضرات کے لیے دعاکرنی چاہیے جن کا ہم پر حق ہے بلکہ تمام مومن مردوں اور عورتوں کے حق میں دعا کرنی چاہیے ایسے ہی ہمیں اپنے وطن کے امن وامان اور ملک کے حکمرانوں کے لئے دعاکرنی چاہیےاور رمضان جیسی عظیم نعمت کے حاصل ہونے پر اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کا خوب شکراداکرنا چاہیے اور اللہ

---

(١) البقرة: ١٨٥.

تعالی کی تمام نعمتوں پر صدق دل سے اس کا شکرادا کرنا چاہیے یا اللہ !ہم کو عشرۂ اخیرہ کی قدر دانی کی توفیق دیدے اور ہمارے صیام وقیام اور تمام نیک اعمال کو قبول فرمالے ***

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

حضراتِ سامعین ورفیقانِ گرامی قدر! ایمان واعمال میں اختتام اور خاتمہ کا اعتبار ہوتا ہے اگر خاتمہ بالخیر ہے توان شاءاللہ سب کچھ خیر ہے رمضان المبارک کا آخری عشرہ رمضان کا خاتمہ ہے لہذا ہمیں اس میں ہر قسم کی نیکی اور خیرات کا اہتمام کرنا چاہیے اور اگر ہمارا مال نصاب کو پہنچ گیا ہے اوراس پر سال گزر گیا ہے یعنی ہم پر زکوٰۃ فرض ہو چکی ہو تو ہمیں جلد از جلدہ زکوٰۃ ادا کر دینی چاہیے اسی طرح رسول اکرم ﷺ کی اقتداء میں ہمیں رمضان کے اندر کثرت سے صدقات و خیرات کی کوشش کرنی چاہیے، رمضان میں نبی رحمت ﷺ کی جود و سخاوت میں غیر معمولی اضافہ ہوجاتا۔ایسے ہی ہمیں خیراتی اور فلاحی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیے اور انسانیت کی بھلائی و بہبودی کیلئے آگے بڑھنا چاہیے اس سلسلے میں ہمارے قائد شیخ زاید علیہ الرحمہ کا عمل اور پاکیزہ کردار ہمارے لئے اسوہ اور نمونہ ہے پس ہماری یہ ذمہ داری ہے کہ ہم شیخ زاید کے مشن کو

آگے بڑھائیں صدقات و خیرات ادا کرنے میں بھرپور حصہ لیں اور باری تعالی کے فرمان پر عمل کرتے ہوئے نیکی اور بھلائی کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون کریں :(وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى)[1] اور نیکی اور تقوی میں ایک دوسرے کی اعانت کرتے رہو، الحمدللہ متحدہ عرب امارات کا فضل و احسان اور اس کی سخاوت معروف و مشہور ہے اور اس کے عطاء وکرم کا ہاتھ دنیا کے مختلف گوشوں تک پھیلا ہوا ہے اور کرم کا یہ ہاتھ انسانیت کی تعمیر وترقی اور نیکی اور بھلائی میں اپنا بھرپور کردار ادا کررہا ہے اور دنیا کے لوگ اس سے فائدہ اٹھارہے ہیں۔ پس ضروری ہے کہ ہم اپنے رب کی اطاعت اور اپنے نبی ﷺ کی اتباع میں کرم وسخاوت کی بھرپور کوشش کریں انسانی قدروں اور کرم وسخاوت کی خوبیوں کو اپنے بچوں کے دلوں میں بٹھائیں اور ان کو اس کی ترغیب دلائیں ۔اس ماہ مبارک کی اور خاص طور پر آخری عشرہ کی قدردانی کریں اور اپنے آباء واجداد کی پاکیزہ روایات کی پاسداری کریں. آخر میں بارگاہ رب العزت میں عاجزانہ دعاہیکہ اِلٰهَ الْعٰلَمِيْن: ہم سب کو رمضان المبارک کی برکتوں سے مالامال فرمادے ہم کو دین ودنیا کی کامیابی عطافرمادے اور کورونا وغیرہ سے ہم سب کی حفاظت فرمادے *** هَذَا وَصَلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ.

---

(١) المائدة: ٢.

اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ خَيْرَهَا وَهَنَاءَهَا، وَتَقَدُّمَهَا وَرِفْعَتَهَا، وَرَخَاءَهَا وَازْدِهَارَهَا، وَانْشُرِ السَّعَادَةَ بَيْنَ أَهْلِهَا، أَنْتَ رَبُّهَا وَوَلِيُّهَا. اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيخ خَلِيفَة بْن زَايِد وَنَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيخ زَايِد وَالشَّيخ مَكْتُوم، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَأَجْزِلْ مَثُوبَتَهُمْ، وَارْفَعْ فِي الْجَنَّةِ دَرَجَتَهُمْ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

اللَّهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا وَعَنِ الْعَالَمِينَ الْوَبَاءَ، وَاشْفِ الْمُصَابِينَ بِهَذَا الدَّاءِ، وَعَافِنَا بِفَضْلِكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ، يَا مُجِيبَ الدُّعَاءِ.

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ؛ يَذْكُرْكُمْ، وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.